# سوال نمبر 2438

## منجانب : جناب بہادر خان صاحب رُکن، صوبائی اسمبلی صوبہ خیبر پختونخوا

| نمبر شمار | سوال | جواب |
|---|---|---|
| | کیا وزیرِ مواصلات و تعمیرات اِرشاد فرمائیں گے کہ۔ | |
| (الف) | آیا یہ دُرست ہے کہ سال 2015 سے 2018 تک پی کے 16 ضلع لوئر دیر میں سڑکوں کی تعمیر اور مرمت کا کام شروع کیا گیا ہے۔ جس کے لیے فنڈ منظور ہوا ہے؟ | جی ہاں۔ |
| (ب) | اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہو تو جن سڑکوں پر کام شروع کیا گیا تھا ان پر کام جاری ہے یا بند ہوا ہے نیز شلکنڈی ٹاکورو روڈ، شلکنڈی تا گودر، کوٹکی پا ئخیل سے ماخئے درہ، گوسم پی سی سی روڈ، پی سی سی روڈ چار منگویوسی سر برکلے، پی سی سی ٹانگے شاہ یوسی معیار، میاں کلی سے کامبٹ بائی پاس غوڑہ بانڈہ جان پاس ثمر باغ لنک روڈ، نوکوٹور روڈ اور حصارک روڈ تاحال مکمل نہیں کیا گیا جس سے مقامی لوگوں کو آمدورفت میں انتہائی مشکلات ہے آیا صوبائی حکومت ان نامکمل سڑکوں کو تعمیر و مرمت کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ تفصیل فراہم کی جائے۔ | جن سڑکوں پر کام جاری ہے یا تاخیر کا شکار ہیں۔ ADP NO اور وجوہات درجہ ذیل ہیں۔<br>(i) ADP No.919/150837 اسکے کے تحت درجہ ذیل کام منظور ہوئے ہیں۔<br>(1) گودر روڈ (2) ٹاکورو روڈ وغیرہ<br>جسکا تخمینہ اگست 199.796 ملین روپے ہیں۔ جس پر اب تک 104.593 ملین روپے خرچ ہو چکے ہیں سکیم مکمل ہونے کیلئے مزید 95.00 ملین روپے درکار ہیں۔ جس میں زیادہ ٹھکیداروں کے بقایاجات ہیں جسکے وجہ سے اکثر و بیشتر کام بند ہو چکے ہیں۔<br>(ii) ADP No.660/170358 کے تحت درجہ ذیل سکیم منظور ہوئے ہیں۔<br>(1) کوٹکی پائخیل سے ماخئ درہ روڈ، پی سی سی روڈ گوسم، چار منگویوسی صدر برکلے، پی سی سی ٹانگے شاہ یوسی معیار، شلکنڈئی وغیرہ<br>تخمینہ لاگت 100.00 ملین روپے<br>اخراجات 54.961 ملین روپے<br>کام کی تکمیل کیلئے بقایا فنڈز 45.00 ملین روپے کی دستیابی<br>(iii) ADP No.913/140830 کے تحت درجہ ذیل سکیم منظور ہوئے ہیں۔<br>(1) میاں کلے کامبٹ روڈ، لنک روڈ غوڑہ بانڈہ لنک روڈ جان پاس، نوکوٹو روڈ، حصارک روڈ وغیرہ وغیرہ<br>تخمینہ لاگت 1210.570 ملین روپے<br>اخراجات 279.638 ملین روپے<br>کام کی تکمیل کیلئے بقایا فنڈز 931.00 ملین روپے کی دستیابی<br>مذکورہ بالا سکیموں کی تکمیل کیلئے 1070.00 ملین روپے درکار ہیں۔ تاکہ محکمہ ان سکیموں کو بروقت پایہ تکمیل تک پہنچانے کے پوزیشن میں آجائے۔ |